صدق وسچائی —— اخلاقی خوبیوں کی اصل بنیاد۔

کتاب اصلاحِ اخلاق اور متوازن وخوبصورت شخصیت کی تعمیر کے لیے خوب ہے۔ جلد مضبوط اور ٹائٹل خوبصورت ہے۔

(۳)

نام کتاب : دفاعِ امام ابوحنیفہؒ

مؤلف : مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت : ۳۷۱ صفحات قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ : (۱) مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور (۲) القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد، نوشہرہ

مولانا عبدالقیوم حقانی معروف عالمِ دین، صاحبِ طرز ادیب اور درجنوں کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان کی تحریر عام طور پر جامع اور مدلل ہوتی ہے اور موضوع پر سیر حاصل تبصرہ کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ باکمال شخصیت تھے۔ فقہ اور قانون اسلامی کی تدوین اُن کا بے مثال کارنامہ ہے۔ فقہی مسائل کے حل میں انہیں خصوصی لیاقت حاصل تھی۔ آپ کے شاگردوں نے بھی اسلامی فقہ کی تحقیق میں ناقابلِ فراموش کارنامے انجام دیے۔ امام ابوحنیفہؒ انتہائی ذہین شخصیت تھے۔ مشکل سے مشکل مسائل جن کے حل سے بڑے بڑے صاحب علم عاجز آ جاتے تھے۔ آسانی کے ساتھ حل کر دیتے تھے۔ اس کی تفصیل کتاب کے نویں باب میں مذکور ہے۔

علم وعمل، لازوال کارناموں اور بے نظیر خدمات کی وجہ سے امام صاحب نے عوام الناس کے دل میں گھر کر لیا۔ ان کی ہر دلعزیز اور پراثر شخصیت کا چرچا ہوا تو وقت کے حکمران اور امراء اُن کے خلاف ہو گئے۔ اس طرح وہ حاسدین اور مخالفین کے غم وغصہ کا نشانہ بنے۔ امام صاحب کو نیچا دکھانے کے لیے طرح طرح کے حربے استعمال کیے گئے۔ یہاں تک کہ مطلق العنان فرمانروا منصور نے اُن کو کوڑے مارے اور جیل بھیج دیا۔

آج بھی حاسدین کی ایک جماعت امام صاحب کی خدمات سے چشم پوشی کرتے ہوئے ان کے خلاف جھوٹے الزامات لگا کر ان کی شخصیت کو مجروح کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں مستند حوالہ جات کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے کہ امام صاحب صحیح طور پر امام اعظم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم دنیا کے معتد بہ حصے میں امام ابوحنیفہ کی فقہ کے پیروکار ہیں۔

کتاب میں امام ابوحنیفہ کا دفاع تو اپنے انداز میں کیا گیا ہے، مگر جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن اور ڈاکٹر اسرار احمد پر تنقید کرتے ہوئے انصاف کا دامن چھوڑ دیا گیا ہے اور ان کی اتحاد بین المسلمین کی کوشش اور مخلصانہ دینی خدمات سے اغماض برتا گیا ہے۔ تاثر یہ دیا گیا ہے کہ خالص فقہ حنفی ہی فقہ اسلامی ہے اور غیر حنفی لوگ اسلام کی کوئی خدمت نہیں کر رہے بلکہ الٹا فتنے اٹھا رہے ہیں۔ فرقہ واریت کو ہوا دینے والا یہ نظریہ ضرور محل نظر اور قابل اصلاح ہے۔ جب تک مسلمان فقہی مسائل میں توسع سے کام نہیں لیں گے اتحاد بین المسلمین کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔